یونین اور ڈینش ماڈل ہم سب کے حقوق کے ضامن ہیں

میرا نام نورین الفت **(Noreen Ulfat)** ہے۔ میں *1973* میں پاکستان سے ڈنمارک آئی تھی۔ میں نے *1986* سے *2011* تک ڈیفنس کمانڈ ڈنمارک *(Defence Command Denmark)* میں آفس اسسٹنٹ کے طور پر اور ڈینش ڈیفنس ایکوئزیشن اینڈ لوجسٹکس آرگنائزیشن *(The Danish Defence Acquisition and Logistics Organization)* میں ہیڈ سیکریٹری کی حیثیت سے کام کیا ہے۔ اس وقت میں روزگار کی تلاش میں ہوں۔ میں *HK* کی رکن ہوں۔

پاکستان میں ملازمین کے حقوق

کام کی زندگی کے معاملے میں پاکستان میں ملازمین کے لیے کوئی قوانین یا حقوق نہیں ہیں۔ آپ کا مالک ہی آپ کی تنخواہ اور کام کے اوقات کا تعین کرتا ہے، تنخواہ بھی بہت کم ہو سکتی ہے اور کام بہت محنت والا اور سخت۔

اگر آپ کو کوئی چوٹ لگ جائے تو آپ اس کے خود ذمہ دار ہیں اور اگر آپ کو ملازمت سے الگ کر دیا گیا ہے تو یہ آپ کا ذاتی مسئلہ ہے۔ اس لیے یہ آپ کے خاندان کے لیے ممکنہ بھاری بوجھ بن جائے گا۔ کارکنان کو کوئی حق حاصل نہیں ہے کیونکہ نہ کوئی یونین ہے اور نہ ہی ورابط محنت کشاں کا کوئی قانون۔

ڈنمارک میں ہمارے حقوق

ڈنمارک میں ملازمین کی حیثیت ہمیں کئی حقوق حاصل
ہیں اور اس کی واحد وجہ یونین اور ڈینش ماڈل کہلانے والا
ضابطہ ہے۔

ڈینش مزدور منڈی اس مخصوص طریقے کے لیے معروف
ہے جس کے تحت اسے منظم رکھا جاتا ہے۔ یہاں ملازمین
اور آجرین آپس میں مل کر کام کے حالات، اجرتوں اور حقوق کا
تعین کرتے ہیں۔

ڈینش مزدور منڈی میں ملازمین کی نمائندہ یونین اس لیے
مرکزی کردار ادا کرتی ہے اور یہی آپ کے لیے کئی کام کر
سکتی ہے۔ یونین

- برطرف کیے جانے پر آپ کی مدد کرے گی
- اجرت اور کام کے حالات سے متعلق گفت و شنید کرتی ہے اور یہ یقینی بناتی ہے کہ ان کی پابندی کی جائے گی
- کام سے متعلق حادثے کا شکار ہونے یا کام سے تعلق رکھنے والی چوٹ لگنے پر آپ کی مدد کرے گی
- مزدور منڈی میں تمام افراد کے حقوق کا تحفظ کرتی اور ان کی ضمانت دیتی ہے

اس لیے، یہ ضروری ہے کہ آپ یونین کے ایک رکن ہوں۔

جیسا میں نے کیا ویسا ہی کریں اور خود اپنے اور اپنے
رفقاء کار کے حقوق کی ضمانت کے لیے ممبر بنیں۔

بہ احترام
نورین الفت
(Noreen Ulfat)

یہ جاننے کے لیے کہ آپ کے کام کے میدان کے لیے کون سی یونین
موزوں ہے، www.lo.dk پر جائیں
جائیں: Forbund <- LO's medlemmer <- Kontakt

Udgivet af FIU Ligestilling